47732 ـ حج میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء کے مقامات

سوال

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر کہاں کہاں دعاء فرمائی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہمیں تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ سوال میں کھڑے ہو کر دعاء مانگنے سے مراد یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج میں کھڑے ہو کر کس کس جگہ دعاء مانگی تھی.

اہل علم نے یہ چھ جگہ بیان کی ہیں:

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج چھ وقوف پر مشتمل ہے جہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر دعا فرمائی ہے:

پہلا وقوف صفا پہاڑی پر اور دوسرا مروہ پر، اور تیسرا میدان عرفات میں اور چوتھا مزدلفہ میں اور پانچواں پہلے جمرہ کے پاس اور چھٹا دوسرے جمرہ کے پاس .

دیکھیں: زاد المعاد (2 / 287 ـ 288).

ان کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:

1 ـ صفا اور مروہ پر دعا کرنا:

یہ دعاء تین بار اللہ اکبر کہنے اور اس میں وارد شدہ دعاء پڑھنے کے بعد کی جائیگی اور ان اذکار کے مابین دعا کرے.

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

جس طرح دعا میں ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں اسی طرح ہاتھ بلند کرے اور تین بار اللہ اکبر کہے اور پھر اس میں واد شدہ

مندرجہ ذیل کلمات کہے:

" لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك ، وله الحمد ، وهو على كل شيء قدير ، لا إله إلا الله وحده ، أنجز وعده ، ونصر عبده ، وهزم الأحزاب وحده "

اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریك نہیں، بادشاہی اسی کی ہے، اور تعریف بھی اسی کی، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا اور اپنے بندے کی مدد و نصرت فرمائی، اور اکیلے ہی سب لشکروں کو شکست سے دوچار کر دیا.

پھر جو دعا اسے پسند ہو اور اچھی لگے وہ دعا کرے، اور پھر مندرجہ بالا کلمات دھرائے اور بعد میں جو دعا کرنا چاہے دعا کرے اور پھر تیسری بار یہی کلمات دھرائے اور پھر مروہ کی جانب اتر کر چل پڑے.

دیکھیں: الشرح الممتع (7 / 268).

اور یہ دعا چکر کی ابتدا میں ہو گی نہ کہ آخر میں، تو اس طرح سعی کے چکر ختم ہونے پر مروہ پر دعا نہیں ہو گی.

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اس سے ہمیں یہ بھی علم ہوا کہ صفا اور مروہ پر دعا چکر کے شروع میں ہو گی نہ کہ چکر کے اختتام پر، اور مروہ پر آخری چکر ختم ہونے کے بعد دعا نہیں ہو گی؛ کیونکہ سعی ختم ہو چکی ہے، کیونکہ دعا تو چکر کے شروع میں ہے جیسا کہ طواف میں بھی چکر کے شروع میں اللہ اکبر کہا جاتا ہے، تو اس بنا پر جب مروہ پر سعی ختم ہو تو بغیر دعا کیے ہی وہاں سے نکل جائے، اور اسی طرح جب حجر اسود کے پاس طواف کا آخری چکر ختم ہو تو بھی وہاں سے نکل جائے اب حجر اسود کو بوسہ دینے یا استلام اور اشارہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، یہ اس لیے کہ کوئی اعتراض کرنے والا اعتراض نہ کرے تو ہم کہتے ہیں: کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا.

دیکھیں: الشرح الممتع (7 / 352).

2 - یوم عرفہ میں دعا غروب شمس تك کی جائیگی، اس لیے حاجی کو چاہیے کہ وہ اس دن زیادہ سےزیادہ دعا کرے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" سب سے افضل دعا یوم عرفہ کی دعا ہے، اور سب سے افضل وہ ہے جو میں اور مجھ سے قبل انبیاء نے کہاوہ یہ کلمات ہیں:

" لا إله إلا الله وحده لا شريك له "

اللہ تعالی كے علاوہ كوئی معبود نہيں، وہ اكيلا ہے، اس كا كوئی شريك نہيں.

سنن ترمذی حديث نمبر (3585) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحيح ترمذی ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

3 - حاجی كے ليے مزدلفہ ميں نماز فجر كے بعد اچھی طرح صبح ہو جانے تك ہاتھ بلند كر كے دعا كرنا مشروع ہے.

اللہ تعالی كا فرمان ہے:

مشعر حرام كے پاس تم اللہ تعالی كا ذكر كرو البقرۃ (198).

4 - پہلے (جو كہ چھوٹا) اور دوسرے (جو كہ درميانہ ہے) جمرہ كو كنكرياں مارنے كے بعد دعا كرنا، اور يہ ايام تشريق يعنی گيارہ بارہ اور تيرہ تاريخ كو ہو گا، جمرہ عقبہ يعنی بڑے جمرہ كو كنكرياں مارنے كے بعد دعا كرنی مشروع نہيں، نہ تو دس ذوالحجہ كو اور نہ ہی بعد ميں.

واللہ اعلم .